سوال

(549) ٹیکس کے جواز کے بارے میں !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت ہے کہ جب سے طاغوت کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بصیرت سے نوازا ہےاپنے کام کے بارے میں دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ہمارے کام (کاروبار) وثیقہ نویسی اوراسٹام فروشی کی تفصیل یہ ہے کہ وثیقہ نویسی سے مراد توان دوفریقین کے درمیان جومعاملہ خریدوفروخت ، شراکت ، کرایہ داری یاٹھیکہ داری میں طے پایااس کوعدل کے ساتھ تحریر کردینا ہے ۔ مگردوسری طرف اسٹام فروشی کا معاملہ ہے جس میں حکومت (ضلع کے ڈپٹی کمشنر) کی طرف سے ہمیں ایک لائسنس جاری ہوتا ہے جس کے تحت ہم ان کے لائسنس داراسٹام فروش بن جاتے ہیں ۔ اورگورنمنٹ ہمیں اپناملازم سمجھتی ہے ۔ ہماراکام یہ ہے کہ اس لائسنس اسٹام فروشی کے تحت ہم سٹمپ پیپرزخریدتے ہیں ۔ جس پرہمیں ۳فیصدکے حساب سے کمیشن ملتاہے ۔ یہ سٹمپ پیپرززیادہ ترجائیدادکی خریدوفروخت کے کام آتے ہیں ۔ یعنی مذکورہ سٹمپ پیپرزجائیداداورزمینوں کی خریدوفروخت پرموجودہ (طاغوت) حکومت کاٹیکس ہے ۔ جس کوجمع کرواکے ہم اس طاغوتی حکومت کے اس ٹیکس کی وصولیابی کےلیے تعاون کررہے ہیں ۔ نیزہمارے کاروبارکی ایک اورشکل یہ ہے کہ کوئی شخص جب کوئی جائیدادخریدتاہے تواس وقت تک اس جائیدادکی رجسٹری نہیں ہوتی (یعنی خریداراس جائیدادکامالک نہیں بنتا) جب تک حکومت کومقررکردہ ٹیکس ادانہیں کردیتا۔ ہماراکاروبارجائیدادکےخریدارسے حکومت کامقررکردہ ٹیکس معہ سروس (مزدوری) لےکرگورنمنٹ سے رجسٹری (SALEDEED) لےکرگورنمنٹ کے مروجہ طریقے کے مطابق دستاویزات کی تکمیل کروادیتے ہیں۔

ایک مسئلہ یہ ہے کہ اس طرح ٹیکس لینے کاجوازاسلام میں موجودہے ۔ یاہمارےلیے اس کوبطورکاروباراختیارکرناجائزہے ۔ مہربانی کرکے قرآن کریم ، نبی ﷺکی سنت اورصحابہ کرام ﷺکے اجماع کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کے مطابق اپنے کاروباراورعام زندگی سنوارسکیں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کواسلام میں پوراپوراداخل ہونے کی توفیق عطافرمائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت مسلمان ہوخوداسلام کی پابندرعیت کواسلام کی پابندبنانے والی ہوطاغوت نہ ہوحکومت ورعیت باہمی رضامندی سے کوئی ٹیکس طے کرلیں جس کے لگانے وصول کرنے اورمصارف پرصرف کرنے میں کوئی چیزخلاف شرع نہ ہوتوایسے ٹیکس میں شرعاًکوئی مضائقہ نہیں اورنہ ہی اس کی وصولی پرموظف بننے میں کوئی حرج ہے بشرطیکہ اپنی ذمہ داری عدل انصاف کے ساتھ اداکرے اوررشوت وغیرہ ناجائزامورسے اجتناب کرے ۔

یادرہے زکاۃ اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے ٹیکس نہیں نہ ہی ٹیکس زکاۃ ہے بعض لوگ اس سلسلہ میں غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص385

محدث فتویٰ